السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی کے پاس مصحف شریف یا کتاب ہو یا کوئی کاغذ جس میں آیات و احادیث لکھی ہوں تو بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اپنے پاس رکھ سکتا ہے؟ ۔ اخوکم شوکت ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایک مسلمان کے لیے مناسب یہ ہے کہ وہ کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کا احترام کرے اور اگر کسی ورق میں آیات و احادیث یا اذکار لکھے ہوں تو اس کی اہانت نہ کرے اور بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کسی پاک جگہ رکھ دے اس مسئلے کے لئے کوئی دلیل ذکر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ دین کی بدیہی طور پر معلوم چیزوں میں سے ہے ۔ اس کے باوجود امام ابوداؤد نے (1 4) باب الخاتم یکون فیہ ذکر اللہ تعالیٰ یدخل بہ الخلاء ''میں کہا ہے اور کہ انس سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی رکھ دیتے تھے اس کی سند ضعیف ہے امام ترمذی نے اسے صحیح کہا ہے ۔ مراجعہ کریں المشکوٰۃ (1 11) (رقم :343) فتاویٰ اللجنہ (4 40) میں ہے:

؛؛سوال : اگر کوئی مصحف اپنی جیب میں رکھ کر بیت الخلاء میں ہوتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

سوال : اگر کوئی مصحف جیب میں رکھ کر بیت الخلاء میں داخل ہوتا تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب : الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ ﷺ اما بعد ۔

مصحف کا جیب میں رکھنا جائز ہے لیکن مصحف سمیت بیت الخلاء میں داخل ہونا جائز نہیں بلکہ مصحف کو اس کی تعظیم و احترام کا خیال رکھتے ہوئے مناسب جگہ پر رکھ دیں ۔ لیکن اگر باہر رکھنے میں چوری کا اندیشہ ہو تو بوجہ مجبوری کے ساتھ رکھنا جائز ہے ۔

دوسرا سوال : میں مصحف اپنی جیب میں رکھتا ہوں جب میں استنجاء خانے میں داخل ہوا تو بھول گیا کہ مصحف میری جیب میں ہے 'تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب : الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ ﷺ اما بعد ۔

جب واقعہ نسیان کا ہو جیسے آپ نے ذکر کیا ہے تو آپ پر کوئی گناہ نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص299

محدث فتویٰ